



## سوال

(336) حاملہ عورت کو طلاق دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
کیا حاملہ بیوی کو طلاق دینا جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ بیوی کو طلاق دینے میں کوئی حرج نہیں۔ جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی تھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا:

"راجعہم..... اسمحاجی تطہر، ثم حیض ثم تطہر ثم طلقنا ان شئت طاهر اقبل ان تسما او حالاً"

"اس سے رجوع کرے پھر اسے لپنے پاس رکھو حتیٰ کہ وہ (ایام ماہواری سے) پاک ہو جائے پھر حائضہ ہو پھر پاک ہو" پھر اگر تم چاہو تو اسے چھو نے (یعنی ہم بستری کرنے) سے پہلے یا حالت حمل میں طلاق دے دو۔" (بخاری 4908) کتاب التفسیر القرآن باب وقال مجاہد ان ارتبتم مسلم (1471) کتاب الطلاق باب تحريم طلاق الحائض بغیر رضاہا، البوداود (2180) کتاب الطلاق باب فی طلاق السنۃ نسائی (6/213) ابن ماجہ (2019) کتاب الطلاق باب طلاق السنۃ احمد (2/64) دارمی (2/160) کتاب الطلاق باب السنۃ فی الطلاق ابن الجارود (736) ابویعلیٰ (5440) دارقطنی (4/6-7) کتاب الطلاق وانخلع والایلاء بیہقی (7/324) کتاب الطلاق باب ماجاء فی طلاق السنۃ وطلاق البدنۃ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)  
حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 423



## محدث فتویٰ